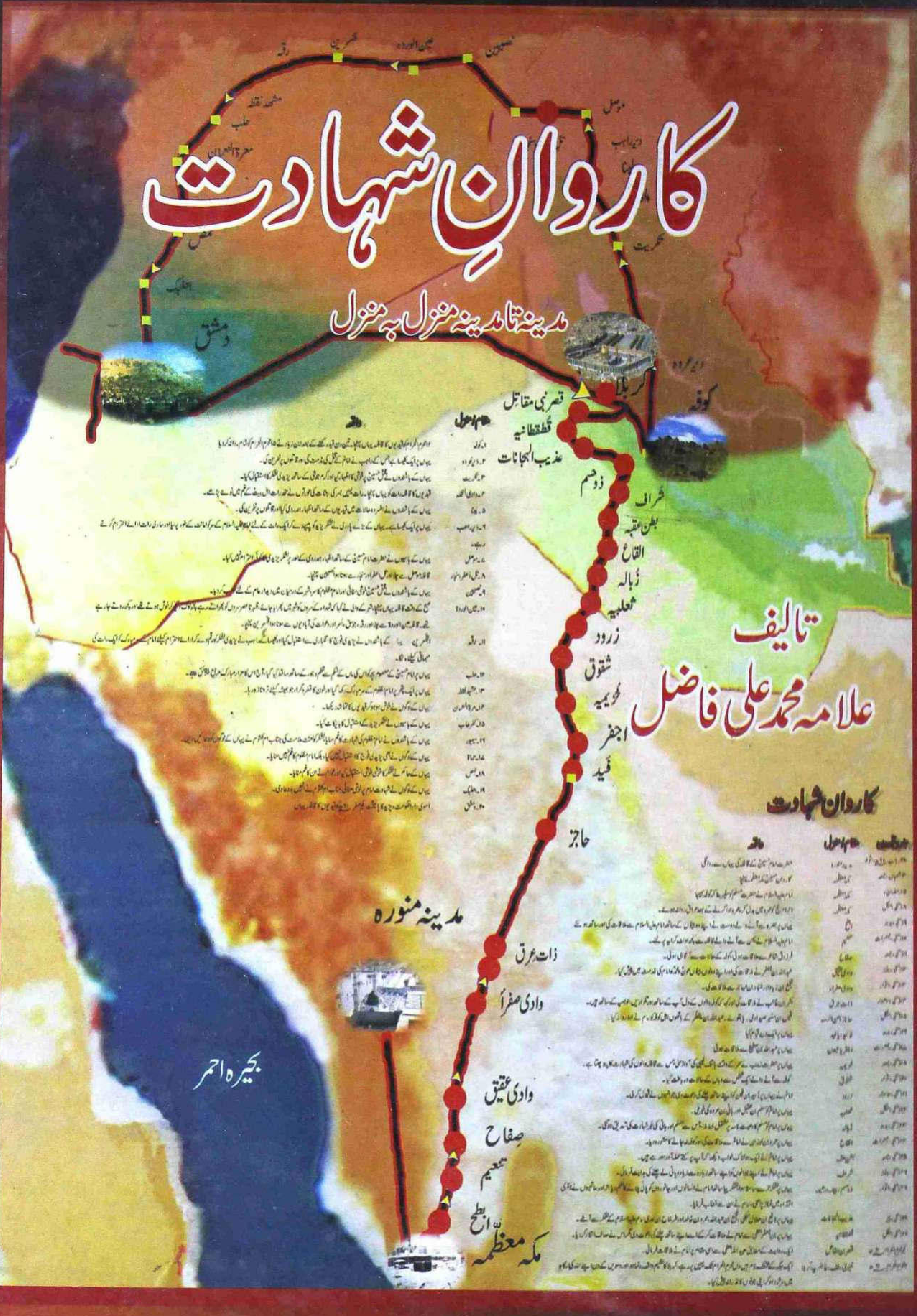
# کاروانِ شہادت

## مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل

تالیف
علامہ محمد علی فاضل



قال سیّد الشّہدآء ابو عبد اللہ الحسین علیہ السلام :

............اِنَّمَا خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلَاحِ فِی اُمَّةِ جَدِّی ............

# کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

HadiTV

تالیف


حُجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مُدظلہ العالی



ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی ـ جامعۃ الکوثر **اسلام آباد**

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)

راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی ـ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2

اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

# ۲۔ تنعیم

(۱۰/ذی الحجہ ۶۰ھ، بروز جمعرات)

مراصد الاطلاع جلد ۲ص ۲۷۷ میں ہے کہ تنعیم، سرزمین مکہ میں دو فرسخ کے فاصلے پر حدود حرم سے باہر مدینہ کے راستے پر ایک جگہ کا نام ہے جہاں پر سے اہل مکہ عمرہ کیلئے احرام باندھتے ہیں۔

ارشاد مفید جلد ۲ص ۲۸، میں ہے کہ جب امامؑ علیہ السلام کا قافلہ یہاں پہنچا تو انہیں یمن سے آنے والا ایک قافلہ ملا، امام نے ان سے اپنے سامان اور ساتھیوں کیلئے کچھ اونٹ کرائے پر لئے تا کہ سفر آرام کے ساتھ طے ہو، ساتھ ہی فرمایا: جو شخص ہمارے ساتھ چلنا چاہتا ہے، چلے اس کا کرایہ بھی ہم ہی دیں گے اور اس کا خیال بھی رکھیں گے اور کوئی درمیان راہ ہم سے جدا ہو جائے تو بھی اسی مقدار سفر کا کرایہ ادا کریں گے۔

چنانچہ کچھ لوگ تو آپ ہم سفر ہو گئے اور کچھ نے اپنے سفر کو جاری رکھا۔

# صفاح

(۱۱/ذی الحجہ ۶۰ھ، بروز جمعہ)

## فرزدق کی ملاقات:

صِفاح، حنین اور حرم کے نشانات کے درمیان بائیں طرف واقع ہے، یہاں پر آپ کی ملاقات عرب کے مشہور شاعر ''فرزدق'' سے ہوئی۔

یاد رہے کہ ان کا نام ''ھمام'' لقب فرزدق ہے، ان کے والد کا نام ''غالب بن صعصعہ'' ہے۔ شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے انہیں امام زین العابدینؑ کے اصحاب میں شمار کیا ہے، اور یہ وہی شخصیت ہیں کہ جب حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے حجر اسود کو بوسہ دینا چاہا تھا تو ان کے جلالت شان کی وجہ سے لوگوں نے ان کے لئے راستہ صاف کر دیا تھا اور آپؑ نے سکون کے ساتھ حجر اسود کو بوسہ دیا، جسے دیکھ کر اموی خلیفہ ہشام بن عبدالملک حسد کی آگ میں جل اٹھا، چنانچہ